رجسٹرڈ نمبر ۶۵۰

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۲	۱۵ر فروری ۱۹۵۶ء	نمبر ۷

سالانہ چندہ بھارت کیلئے ۶ پاکستان کیلئے ۷ فی پرچہ ۲ر

ایڈیٹر سید احمد علوی کاکوروی

اپنے لہو سے سینچ کے اک اک کلی کو ہم
ویران نہ ہونے دینگے گلستاں کسی طرح
رکھیں گے اپنے خون سے روشن تمام رات
بجھنے نہ دیں گے شمع شبستاں کسی طرح

جلوۂ حسن نظر سوز سے حیران ہو کر
رات میخانے میں ہر اک نے اسے پوچھا
کتنے ایسے ہیں جو محبوب کو پہچانتے ہیں
آپ کیا ساقی مجذوب کو پہچانتے ہیں

محبت کی فراوانی

(از مولوی محمد حاصم صاحب تیتق کاکوروی)

مرا دل غوث ربانی کے صدقے
ملائک ہوں جہاں مصروف سجدہ
ہو جن کی ذات فخر ہر دو عالم
کرے جو بیکسوں کی دستگیری
کہیں جو لب ہمیشہ حمد باری
جو ہو مہر و مہر و ماہ و انجم
میں اپنی دل کی بیچینی کے قرباں
مبارک ہو مجھے سیل تعشق!
مری جان شاہ جیلانی کے صدقے
ہیں اس تکمیل انسانی کے صدقے
ہیں اس محبوب سبحانی کے صدقے
ہیں اپنے فضل رحمانی کے صدقے
ہیں اپنے لعل رہانی کے صدقے
ہیں ایسی شکل نورانی کے صدقے
محبت کی فراوانی کے صدقے
ہیں اس دریا کی طغیانی کے صدقے
ہوا تھا تیتق لیلے پر تصدق
میں اپنے پیر لاثانی کے صدقے

غزل

(از کیف خالدی)

ہم حسن و جوانی میں الجھے اور عشق کا نشا بھول گئے
دریا کی رنگیں لہریں جو دیکھیں وہ وقت دریا بھول گئے
ہم چاک گریباں آہ بہ لب کل صبح چمن میں جا نکلے
گل رنج سے پارہ پارہ ہوئے شبنم میں نہانا بھول گئے
یوں پچھلے پہر کی تاریکی میں آنکھوں کے موتی چمکے
ہم چاند ستارے بھول گئے ہم عقد ثریا بھول گئے
ناکام محبت کے سُر میں اف کس نے بجائی یہ بنسی
چپ رہ گئے خوش الحان چمن نغمے گانا بھول گئے
ہنستے تھے ہم دیوانوں پر خوش ہوتے تھے اپنوں پر
جب آپ فسانہ بن بیٹھے سب ہنسنا ہنسانا بھول گئے
جب زخم دل و مرہم رخصت ہر ایک خوشی ہر غم رخصت
باقی نہ رہے پیکان نظر ہم تیر ہی کھانا بھول گئے
ہر بادہ رنگیں سے بڑھ کر تھی زہر محبت کی شیرینی
اک جام پیا اور شیشہ بکف ہم ہوش میں آنا بھول گئے
اے کیف شکایت ہے ان سے جو اس محفل تنہا چھوڑ گئے
آت اپنا کہا سو بار کہیں اور اپنا بنانا بھول گئے

تازیانہ

(از عفت رضوی عباسی، زیبا کاکوروی)

کچھ تجھ کو خبر ہے اے ساقی اب رنگ گلستاں کیسا ہے
مینا کی ہنسی کس نے چھینی اور جام پریشاں کیسا ہے
کیوں سارا گلستاں روتا ہے گردوں کے مزاج برہم پھرا!
یہ دامن گلچیں چاک ہے کیوں صیاد پشیماں کیسا ہے
گردش میں نہ اب پیمانہ ہے نہ ہوش نہ اب میخانہ ہے
مخمور تیری نگاہ مست میں آنسو سر مژگاں کیسا ہے
کیوں عشق نے شکوہ چھوڑ دیا کیوں حسن جفائیں بھول گیا
مر مٹ کے جلانے والوں کو خود موت کا ارماں کیسا ہے
ہر دل میں اک غم خانہ ہے ہر آنکھ میں اک افسانہ ہے
کیوں تیری نظر بیگانہ ہے تو خود بھی ہراساں کیسا ہے
کلیوں کی چٹک بلبل کی چہک پھولوں کی مہک سب خواب ہوئی
گلشن پہ اداسی چھائی ہے یہ رنگ بہاراں کیسا ہے
آباد ہے تیری محفل تو شام غریباں کیا جانے
گزرا ہے جو عالم گلشن پر اسے جان بہاراں کیا جانے
یا اپنی نظر کی مستی سے مخمور بنا دے گلشن کو
یا اپنی نظر کی گرمی سے خود پھونک دے اپنے خرمن کو
کتنوں کے گریباں چاک ہوئے کتنوں کے جگر کا خون ہوا
یا اہل چمن سے آنکھ ملایا آگ لگا دے گلشن کو!
ہشیار ہر اک میخوار ہوا ہر دیدۂ دل بیدار ہوا
تو بھی نظروں خوار ہوا ہاں اب بھی بدل دے چتون کو
پر آب ہیں آنکھیں تیری بھی بے خواب ہیں راتیں تیری بھی
ہے سب کو خبر اے جان جہاں تو لاکھ چھپائے الجھن کو
قاتل زمانہ ہے لیکن اب جنوں سے دوستی
بدلو نظام میخانہ اب روک نگاہ پردہ فن کو!!
یہ شام و سحر کیا مستی ہے رندوں کی نظر کیا کہتی ہے
کیوں اہل چمن میں نالہ کناں خود دیکھ لے اپنے دامن کو
آغاز بہاراں دیکھ لیا انجام سے ڈر انجام سے ڈر
اے چشم فسوں گر ہوش میں آ اللہ بچالے خرمن کو

ہر زخم جگر ناسور بنا ہر نالۂ دل بیباک ہوا
وہ آہ کے شعلے لہرائے دہر شبستاں خاک ہوا

غزل

جناب ساقی کاکوروی

ناز کو عشوہ کو اسلوب کو پہچانتے ہیں
ایک ہم ہیں کہ نہیں ہوش تھا ابھی جیں
نام تیرا ہی جو آتا ہے لبوں پر اس کے
ملا جس کو چھلکتا ہوا ساغر کوئی
لاکھ پردوں میں بھی کر شرم شوخ کو ہم
خوب ہم اس بت محبوب کو پہچانتے ہیں
ہائے وہ لوگ جو محبوب کو پہچانتے ہیں
راہ والے تیرے مجذوب کو پہچانتے ہیں
کہئے اس بندہ مغضوب کو پہچانتے ہیں
کچھ بھی ہو چہرۂ محبوب کو پہچانتے ہیں

سید احمد علوی ایڈیٹر نے تنویر پریس بدھا لوگ دیو لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پریم نگر سے شائع کیا

Bahraich

بسم اللہ الرحمن الرحیم
پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۲ | ۱۵ فروری ۱۹۵۷ء | نمبر ۲

امداد باہمی

موجودہ زمانہ میں امداد باہمی کا طریقہ

کسی گروہ، فرقہ یا قوم کی ترقی و بحالی کے لئے جتنا موثر ثابت ہوا ہے اس سے کسی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ضرورت تو یہ تھی کہ یہ کام حکومتیں یا قوم کرتیں لیکن ابھی تک یہ موقع نہیں مل سکا لیکن بلا خوف تردید یہ کہا جا سکتا ہے کہ جلد ہی یہ دور نہیں جب اس کی اہمیت کے پیش نظر یہ تحریک ہر ملک تک پہنچ جائے گی اور ہمہ گیر ہو جائے گی۔

قابل ستائش ہیں وہ کرکنان اخوان الصفا کراچی کہ انہوں نے اس کام کو اگرچہ بہت دیر میں لیکن شروع کرنے کی ہمت کی ہے۔ اس سلسلہ میں صدر انجمن کا ایک گشتی مراسلہ ہم کو موصول ہوا جس کا ترجمہ ہم اسی اخبار میں شائع کر رہے ہیں۔ اس تحریک کے قواعد و ضوابط ہمارے پیش نظر نہیں ہیں ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ موجودہ حالات میں جن سے ارباب وطن دو چار ہیں اس کی ضرورت مدت سے محسوس کی جا رہی تھی لیکن حالت ایسی ہو گئی اور آنے والی نسلیں موجود ہیں لیکن انجمن کی ان کوششوں کو ضرور سراہیں گے۔

ہم کو یہ بھی مسرت ہے کہ اخوان الصفا کے ارباب حل و عقد پرانی انجمن کی طرح صرف لشت و گفت و برخاست کے قائل نہیں اور وہ عملی کام بھی کرنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم کاکوری اور بیرون کے ارباب وطن سے استدعا کریں گے وہ اس سے سبق حاصل کریں اور یہاں بھی ایک انجمن امداد باہمی جاری کریں کیونکہ موجودہ معاشی حالات میں اس کی سخت ضرورت ہے۔

اس اسکیم کے قواعد و ضوابط ہیں ہم کو صرف ان اختلافات ضرور ہے کہ اس میں حالی موجود ہے کہ کم آمدنی والے حضرات پر چندہ دینے کی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے حالانکہ فی سیکڑہ کی رقم اتنی زیادہ نہ تھی جو سو روپیہ کی آمدنی والے حضرات پر بار خاطر ہوتی ہے کیونکہ یہ رقم انہی کے کام آئے گی۔ ہم کو امید ہے کہ اس اسکیم میں اتنی ترمیم کی جائے گی۔ دوسرے یہ کہ اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ رقم جو قرض حسنہ کے طور پر دی جائے گی وہ کس طرح وصول ہوگی۔ اس کے لئے ہم کو سیلم وغیرہ ... ہوتی ہے کہ انجمن اعتراض دور کر کے اس کی نظر رکھ کر قانون بنایا جانا چاہئے۔

نگراں کا ایک مستقل ادارہ کے ساتھ جلد ہی رکھا جائے۔

مجموعی طور پر ہم اس کی پوری طرح تائید کرتے ہیں اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں وہ جلد از جلد اس کے ممبر بن کر اسے کامیاب بنائیں۔

ایڈیٹر کی علالت

یوں کبھی بھی اس کا ... نہیں ہوا کہ اخبار میں اپنی علالت کی تفصیل اہمیت کے ساتھ شائع کروں لیکن اب مجبوری یہ ہے کہ سلسلہ کو وسیع ... چار پانچ ماہ سے ہیں اور اب تک جب میں نے اس کو کبھی اہم نہیں سمجھا تھا اعزا اقربا احباب خاص بھی اس سے باخبر ہیں ... ایک عزیز ... لکھا تھا ... ادارہ کی طرف سے ... دوستی میری علالت کی خبر شائع نہ کی جا رہی ہوتی۔ اس وقت ادارہ نو عزیزوں کے سپرد ہے۔ ایڈیٹر بستر علالت پر ڈاکٹر صاحب ... ملاقات کی اجازت نہیں دیتے۔ آج قریب پندرہ روز ہوئے کہ شدید نزلہ ہی جنگ ہو چکا تھا ابتدا میں کوئی توجہ نہیں کی مجھے معلوم تھا ... بڑا چی اور بری طرح بڑھا جس سے نقاہت بڑھ گیا تو معلوم ہوا ... جوار ... چھ دن تو آنکھوں میں ... کٹ گئیں۔ غذا ڈاکٹر صاحب نے بند کر دی۔ شب میں سونے تو تنفس کے ... ہو جاتے تھے ... دوبارہ سانس آنے کی توقع بھی ختم کر دیتے تھے۔

ڈاکٹر حبیب خان صاحب و مقامی ڈاکٹر کی توجہ قابل ہے ... ان کی دستری ... وجہ دیانت کے ... کر رہا ہوں۔ میں ... احباب و عزیزوں کا مشکور ہوں جنہوں نے عیادت کے لئے ... یا جنہوں نے عیادت کی تکلیف اٹھائی۔ مجھے انتہائی حیرت ہے ایک دیرینہ مخلص دوست رشید صاحب کے خط پر ہے جنہوں نے دہلی سے دریافت فرمایا ہے ... میری تکلیف کا صحیح علم فرمایا ہے۔ میں بہتر سمجھتا ہوں کہ اخبار ہی کے ذریعہ ان کے پر خلوص مکتوب کا جواب بھی دیا جائے۔

عزیزم سلام مسنون۔ ہاں۔ شکر ہے علیل ہوں قریب پندرہ دن سے۔ ... کا لطف اٹھا رہا ہوں۔ آپ کو یہ تمام کیفیات کا علم کیونکر ہوا۔ میں نے تو کوشش کی تھی کہ گھر سے باہر کسی کو میری علالت کا علم نہ ہو یہاں تک کہ وطن میں بعض مخصوص احباب و اعزا کو بھی بے خبر رکھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم لوگوں نے یہاں بھی جال ڈال رکھا ہے۔ بہتر ہے اگر صحت نے اجازت دی تو اس کا بھی تدارک کروں گا۔

بحالی واقعی چار دن حالت کسی قدر تشویشناک ہو گئی تھی۔ اب بھی گو زیادہ بہتر نہیں ہے ... سے ڈاکٹر صاحب خود بھی متفکر ہیں لیکن آثار اور بزرگوں کی توجہات سے معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے پھر چند روز کی مہلت دے دی۔ خیر پرسش حال کا شکر گزار ہوں۔

کاکوری اخوان الصفا پاکستان

امداد باہمی سوسائٹی

ہمیں مسرت ہے کہ کاکوری اخوان الصفا پاکستان کے صدر جناب محمد آصف علوی نے ایک خط کے ذریعہ تمام اعزا اور کاکوری سے تعلق رکھنے والے احباب سے درخواست کی ہے کہ وہ امداد باہمی سوسائٹی کے قیام میں حصہ لیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ایک خط بھیجا ہے جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ ناظرین اس مفید اسکیم میں جلد از جلد حصہ لے کر وطن دوستی کا ثبوت دیں۔

عزیزان گرامی

آپ کاکوری اخوان الصفا کے قیام سے غالباً ضرور واقف ہوں گے تقسیم ہند کے بعد اس کا قیام کراچی میں عمل میں لایا گیا تھا اس میں وہ تمام حضرات شامل ہیں جو وطن عزیز قصبہ کاکوری سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

۱۔ اپنے قابل فخر تمدن و روایات کو برقرار رکھنا۔

۲۔ پاکستان میں مقیم اہل وطن کے درمیان اخوت و برادرانہ تعلقات کی استواری۔

۳۔ اس قسم کی سوشل سرگرمیوں و اصلاحات کی کوشش کرنا جو اجتماعی طور پر مفید ثابت ہوں وغیرہ وغیرہ۔ آپ کو سن کر مسرت ہوگی کہ علاوہ انجمن کے ممبر بہت کثیر تعداد میں ارباب وطن کو پہنچے ہیں اور اب ان کا نشر تحریری ... حلقے ... ہوگئے ہیں اور آنے والی نسلوں کی جماعت کی موجودگی سے فائدہ حاصل ہو سکے اور اس پر فخر کر سکیں۔

چنانچہ ہم نے ایک امداد باہمی سوسائٹی کے قیام کا بیڑا اٹھایا ہے جس کے ذریعہ ان قابل امداد افراد کی مدد کی جائے جو تعلیم کے باعث اپنے بچوں کی تعلیم شادی اور دیگر ضروری اخراجات برداشت کرنے کے قابل نہیں، بے بس یا جن کو وقتاً فوقتاً مالی دشواریاں پیش آتی رہتی ہیں۔

چنانچہ بحیثیت صدر انجمن مجھے آپ سے درخواست کرنے کا افتخار حاصل ہے کہ آپ جلد از جلد ہر طریقہ سے اس سوسائٹی میں شریک ہو کر اپنا فرض ادا کریں۔

اس سلسلہ میں یہ طے کیا گیا ہے کہ بچوں کی تعلیم اور دیگر اخراجات کو پورا کرنے کے لئے صاحب استطاعت حضرات چندے عطیات دیں اور آمدنی میں سے مرفی سیکڑہ کے حساب سے ماہانہ رقم مستقل طور پر دیا کریں۔ آپ یہ محسوس کریں گے کہ یہ رقم کتنی قلیل ہے لیکن اگر آپ اس کو اپنا فرض بنا لیں تو یہ رقم ہی ہماری انجمن کو زندہ جاوید بنا دے گی اور آنے والی نسلیں اس سوسائٹی کے قیام پر ہم سب کو نیک نامی کے ساتھ یاد کریں گے۔

آخر میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ آپ حتی المقدور سوسائٹی کی امداد کے لئے قدم بڑھائیں، کیونکہ یہ قدم آپ کا بلند مقصد پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مددگار ہوگا۔ آپ کی معمولی رقم بھی سوسائٹی کے لئے بڑا سرمایہ ہوگی کیونکہ

قطرہ قطرہ شود دریا
دانہ دانہ شود انبار

ماہانہ رقم اور عطیات روانہ کرنے کے لئے سکریٹری سوسائٹی کا پتہ ہے

جناب سعید الدین علوی
جاسمن اسٹریٹ
... گلستان ... جیکب لائن ... کراچی ...

آپ کا خادم
آصف علوی

برائے مہربانی سالانہ چندہ بھیج کر اخبار کو برقرار رکھئے

کام کی باتیں

جو انسان مخلص نہیں ہے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتا۔

دنیا میں حقیقی آرام کسی کو بھی نصیب نہیں ہو سکتا۔ نام وہی پیدا کر سکتے ہیں جو ہمت سے کام لیتے ہیں۔ نیک کاموں کا نتیجہ ہمیشہ نیک ہوتا ہے۔

اگر کوئی تم کو بھی صلاح دے تو اس پر خود اچھی طرح غور کر لیا جائے۔

لفظوں کو سے کم تولا جانا ہے۔

جو شخص تمہارے سامنے جھوٹ بول سکتا ہے وہ تمہاری دوستی کے قابل نہیں۔

وطن تو ماں ہے محبت ہے۔

صحت ایسا گوہر ہے جو ایک بار کھو جانے کے بعد پھر نہیں ملتا۔

غصہ جہالت کی ایک نشانی ہے۔

تمہارا سب سے بڑا دشمن خوشامد ہے۔

دوسروں کی محنت سے فائدہ اٹھانا کمینہ پن ہے۔

خلوص سے خالی عبادت ریاکاری ہے۔

عیش وہی ہے جس کا نتیجہ پشیمانی نہ ہو۔

عروج پر نازاں ہونا زوال کی دلیل ہے۔

جہاں نوازی سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔

خوش نصیب ہے جس کے دسترخوان پر لوگ اپنا رزق کھاتے ہیں۔

خوش پوش ... کی صحبت سے پرہیز کرو جو لوگ ... سکتے ہیں کیوں نہ دوسرے بھی ... رکھی جا سکتی۔

امی کی یادیں

توقیر عباسی

شاید کی صبح کتنی اداس ہے۔ ہوا بہت ہے جب دل ہی اداس ہے تو ہر چیز پر اداسی نظر آتی ہے پیاری امی آج آپ کتنی شدت سے یاد آ رہی ہیں ... آج بھی تو اتنی بے بس مجبور ہے امی ... اور ... آج مجھے اب سے دس سال کی وہ صبح یاد آ رہی ہے۔ ہاں وہ میرے سامنے تو اس کی تھی اور میری آنکھوں میں تم کی طرح ہر چیز نظر آتی تھی۔ وہ دھندلی دھندلی سی بچپن کی تصویر ہے کتنا اچھا زمانہ تھا لیکن ... وہ صبح بھی کتنی ظالم تھی جو میری ساری خوشیوں کو چھین لے گئی اس وقت مشکل سے میں دس سال کی تھی امی میری بیمار ہو گئی تھیں۔ اُف ... اس وقت بھی مجھے کتنا احساس تھا ان کی بیماری کا۔ میں رات رات بھر دوسروں کے ساتھ جاگتی کئی دفعہ میں رو بھی دی ... اور میری امی میرا رونا دیکھ کر اپنی تکلیف کو بھول کر مجھے تسلی دیتیں اس وقت بھی ان کو میرا کتنا خیال تھا کتنی دعائیں میں نے ان کی صحت کی مانگیں لیکن کچھ بھی تو اثر نہ ہوا اور اچانک آ گئی وہ صبح ایک صبح کو جب مسجد میں مؤذن اذان دے رہے تھے میری امی مجھ سے رخصت ہو گئیں وہ بہت دور ... جہاں سے پھر کبھی کوئی نہیں آتا۔ آہ اس وقت کتنی حسرت سے میری طرف آخری نگاہ ڈالی تھی میری امی نے کہ تکلیف نہ ہو ورنہ میری دونوں جیسے بیاں ہیں۔ وہ بڑی مشکل سے بول سکی تھیں کہ زبان بند ہو گئی۔ آہ اس وقت بھی یاد آ کر دل بیٹھا جاتا ہے۔ آپ کیوں اتنی جلدی چلی گئیں۔ کیا آپ وہاں کی دلچسپیوں میں اس قدر کھو گئیں کہ میری یاد نہیں آتی۔ پھر آپ کیوں نہیں آ جاتیں نا۔

امی دیکھئے آپ جیسا کہ چاہتی تھیں میں اپنی خوشی سے پڑھ رہی ہوں۔ دیکھئے میں نے بی اے کر کے بی ٹی کی تعلیم کر لی۔ لیکن آپ تب بھی نہیں آئیں۔ میں نے آپ کو خوش کرنے کے لئے سب کیا کہ آپ خوش ہو جائیں تو امی آپ ایسے موقعوں پر کتنا یاد آتی ہیں۔ کاش آپ مجھے خوشی سے بیٹا کہتیں تو کتنا سکون ملتا۔ کاش میری امی آ جاتیں نا۔

امی شاید آپ کو میرے صبر کا امتحان لینا منظور تھا۔ بچپن ہی سے تو آپ کے بغیر رہنا پڑا۔ اب بھی ہوں لیکن آپ کو کیا ہو گیا ہے سب دکھانے کو تو آپ کی طرح جیسی عزیز ترین ہستی بھی محض دکھاوے کی محبت کرتی ہیں سب جھوٹی محبت ہوتی ہے۔ ... ان کی طرح نہیں بھی یقین کر کے دل تو بہلا لیتا ہوں پھر بھی یہ خیال ہے کہ ان کی محبت بھی دکھاوے کی ہوتی ہے ... ماں کی محبت کی طرح مخلص ہو گا۔

صبح بتائیے ... اگر ایسا نہیں تو پھر آ جائیے نا میری امی۔ اچھی امی ... نہیں ... نہیں آپ نہ آئیے گا آپ مجھ سے خفا ہیں۔ سب کہتے تھے آپ ہسپتال میں علاج کرا رہی تھیں ... تو کیا آپ اب تک ٹھیک نہیں ہوئی ہیں جو نہیں آئیں۔ نہیں مجھے یقین ہے آپ آئیں گی ضرور۔ آپ کو تو آنا ہی ہو گا آ جائیے میری امی۔

آپ کی غمگین بیٹی

شاہینہ توقیر عباسی

(بیٹے تو آتے ہیں یہ عجائب ...)

ہونا تو اکثر ایسے واقعات ... ہوتے رہتے ہیں لیکن میرے یہاں تو ایک طرح کا ہنگامہ ہو گیا کہ میں دوسری جوں کے بھی نوکر نوکری کرنا سکھتی ہوں۔ جیسا کہ عموماً گھرانوں میں ہوا کرتا ہے بغیر نوکر کے ایک دن دشوار معلوم ہوتا ہے اور جب بھی کوئی مل گیا ہیں رکھ لیا تو کرتے مطلب ....

میرے یہاں بھی نوکر صاحب غائب تھے اور ایک نوکر کی ضرورت عرصے سے محسوس ہو رہی تھی۔ چانک وہ ایک مبارک دن آ گیا۔ ایک ادھیڑ عمر کی بوا برقعہ میں لپٹی ہوئی آ گئیں۔ بیچاری کی باتوں سے ظاہر ہوا سخت پریشان حال ہیں۔ مصیبت کی ماری ایک شریف گھرانے کی ہیں۔ اللہ رب نوکری کرنے گھر گھر جا رہی ہیں ظاہر ہے یہاں کیا عذر ہو سکتا ہے آپا جان نے ان کو رکھ لیا۔

بیچاری نے کام کرنا شروع کر دیا۔ ساتھ ہی زبان بھی قینچی کی طرح چلنے لگی۔ اتنی کہ ہم لوگ ایک دن میں عاجز آ گئے۔ بہرحال وہ کام کرتی رہیں۔ دو دن گزرے تیسرے دن بوا صاحبہ کمرہ میں جھاڑو دینے گئیں چونکہ اس وقت خالی تھا اور جیسا کہ عموماً عورتوں کی عادت ہوتی ہے، رات میں زیور تکیے کے نیچے رکھ دیتی ہیں اور پھر جب دن میں ہوش آیا تو خیال آتا ہے اور آپا جان نے بھی عادت کے مطابق تکیے کے نیچے رکھ دیئے۔ ہونے کو غنیمت جانا اور بڑے ٹال ایک ضروری کام جا کرتی تھیں۔ ... گھر میں اس وقت کوئی نہ تھا سب باغ جا چکے تھے بوا رہ گئے آپا جان کو خیال آیا تو وہ غائب تھے ساتھ ہی بوا بھی غائب۔

یوں تو ہمیں بھی یہ چوٹ ہوئی غرض ہر ممکن کوشش ہوئی لیکن نہ ان کا نشان ملنا تھا نہ ملا۔ ہمیں اس سے سبق ملا۔ بغیر جانے بوجھے کسی کو نوکر نہ رکھیں یا یہ کہ کام کر کے گھر اور ... ایسی نقصان سے ... کبھی دوسرے اس طرح نا بوا ... کہیں وہ ... بعد میں ...

توقیر عباسی

پاکستانی ڈاک

۱۔ جناب اشتیاق احسن علوی کا جو عرصے سے بیمار تھے، سول ہسپتال میں آپریشن ہو گیا۔ ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ آپ کو قرحہ معدہ کی شکایت ہے لیکن آپریشن کے بعد معلوم ہوا کہ یہ مرض موجود نہیں بلکہ پتہ خراب تھا۔ چنانچہ پتہ نکال دیا گیا اور ساتھ ہی اپینڈکس (زائدہ دودیہ) کا آپریشن بھی کر دیا گیا۔ خدا کا شکر ہے آپریشن کامیاب رہا اور وہ کافی حد تک صحت یاب ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے مکمل آرام کے لئے اب آپ کو گھر جانے کی اجازت مل گئی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مکمل تندرستی عطا فرمائے۔

جناب احسان احمد علوی اور جناب کبیر احمد ... کراچی ہو کر فروری کو بغرض امتحان ساگر جا رہے ہیں

شہناز ... فریدہ اور ... اسکول کے سالانہ امتحان میں کامیاب ہو گئیں

جناب کمال احمد عباسی جو چند دن کے لئے کراچی آئے تھے واپس چاٹگام چلے گئے۔

اخلاق احمد صاحب علوی کو پچھلے ہفتے خرابی معدہ کی شکایت ہو گئی تھی۔ کئی دن تک تکلیف رہی اب صحتیاب ہو گئے ہیں۔ کمزوری ابھی باقی ہے۔

محسن رضی (صاحبزادہ سید ... علی صاحب) کو نمونیہ ہو گیا تھا۔ اب بھی کھانسی برابر آ رہی ہے۔ کمزوری ... ہو گئی ہے۔ خدا ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

راولپنڈی کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اہلیہ زکی علی علوی وطن جانے والی ہیں۔

توجہ فرمائیے اخبار کو زیادہ دلچسپ بنانے کا صحیح مشورہ دینے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنا چندہ ... بر وقت اور اگر آپ کو بھی ... اخبار کو بھی زندہ رکھا جا سکے ...

کسی بھی دوست یا عزیز کا کسی حادثہ یا واقعہ سے متاثر ہونا فطرت انسانی ہے خصوصاً ایسی حالت میں جب حادثہ یا سانحہ سے متعلق کوئی عزیز دوست ... یا ملنے جلنے والے ہوں اور اگر ایسا نہ ہو تو بھی ... دل میں کچھ اور ہوتا ہے وہ دل نہیں ہوتا۔ سرسبز ہی نظم بھی ایک ایسی عزیز ترین ہستی سے وابستہ ہے اور ... محترمہ بیگم حیدر جہاں نے متاثر ہو کر یہیں بغرض اشاعت بھیجی ہے تاکہ قارئین اخبار کی تفریح طبع کے لئے درج کر رہے ہیں۔

ایڈیٹر

نظم

(مرسلہ حیدر جہاں، راولپنڈی، پاکستان)

ایک شیرہ کر تھی بیماری دکھی طبیب
جس کی چہرہ پر ست تھی ساغر کیف ... دوستی
خلاف قلب کے ہاتھوں پریشان حال تھی
پھر بھی اس کے شوہر جلوے کام میں مصروف تھے
ڈاکٹر داخل ہوا آخر ... میں
دیکھنے کے بعد اس نے اس کے والد سے کہا
کہ یہ لڑکی آج ... فرش پر
یہ تو ممکن ہے کہ میں تارک جان کر دوں
تو ... اور ... دوسرے
آ رہی ہوں تجھ کو دینے کے لئے ... ...
... اور ... کہنے لگا
چارہ ہی تجھ پر میں ... سونے کے لئے

کل تمنائیں ہیں تھی بیمار ہجراں بدنصیب
جب ... تھا درد الفت کا طبیب
اس کی ہر اک سانس تھی ... قریب
اس کی جانب کھینچ ... ہر طرف
اور بلایا اس نے ... قریب
جلد دو البتہ کسی سے کہئے اس کا نصیب
تو کسے اور میں ... کیسے ممکن ہو؟ ......
یہ نہیں ممکن ... کوئی تیرا رقیب
رہے بیٹھے ہی کسی کا اب نہیں ایسا نصیب
لے مجھے ... میں ... بے ترتیب
آخر ... عزرائیل کی ... نصیب
... تھا نظر دوں کا ... قریب

چارہ گر سمجھوں اسے ... کیا کہوں
ڈاکٹر کا شوہر ... کیا کہوں

نغمہ ضمیر

کرشن کمار ... کا کوروی

... کامیابی جسے ہی زندگی سے ضروری ہے ... کامیابی کے لئے بھی کچھ ضروری ہے ... ناکامیابی نہ میسر ہو تو زندگی بیکار ہو جاتی ہے ... کامیابی کی قیمت اسی وقت تک ہے ... ہر ... زندگی ... کی ...

... جہالت ... زندگی ... اس کو ... زندگی ... ضرورت ... جو اپنے ساتھ ... سایہ ... جو اپنے ... کے ... ہیں ... ہے ...

حالات وطن

اڈیٹر صاحب کی علالت

ادارہ کو کاکوری اخبار انتہائی پریشانی میں یہ لکھ رہا ہے کہ اڈیٹر صاحب پر انفلوئنزا کا سخت حملہ ہوا جس نے موصوف کو صاحب فراش کر دیا۔ چند دن تو حالت بہت تشویشناک رہی۔ ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ ڈاکٹر صاحب مکمل آرام کا مشورہ دے رہے ہیں۔ ادارہ دست بدعا ہے کہ باری تعالیٰ ان کو صحت کلی عطا فرمائے۔

اگر اس دوران میں کوئی غلطی سرزد ہو جائے ہمیں امید ہے ناظرین کرام معاف کریں گے۔

بعد کی خبر

آج دس دن کے بعد غذا تجویز کی ہے طبیعت سکون پذیر ہے۔ ادارہ کاکوری اخبار

ڈاکٹر آر۔ پی۔ سنگھ

کاکوری کے اکثر حضرات تشریف لائے تھے۔ رات کو خسرو اکاڈمی کی نشست میں شرکت کی۔ دوسرے دن صبح کو ... کے یہاں چائے پر مدعو تھے۔ دوپہر کو ... کے یہاں کھانا ... پر مدعو تھے۔ رات کو ... کی طرف سے پرتکلف دعوت کا انتظام کیا گیا۔ اس دعوت کا ... ہونے کی خوشی میں ... بجے رخصت ہونے سے پہلے ... ڈاکٹر آر۔ پی۔ سنگھ صاحب کا ... تھا دن بھر ... رونق رہی ... کے ساتھ ... ڈاکٹر ... ڈاکٹر حبیب خاں صاحب، سید احمد علوی، ... سنگھ، بابو ... سنگھ صاحب ... خاص طور پر موجود تھے۔ یہ نشست رات کو قریب گیارہ بجے ختم ہوئی۔

بیوہ حاجی اعجاز علی مرحوم کا انتقال

مرحومہ کی شدید علالت اور نازک حالت گذشتہ اشاعت میں درج کی جا چکی تھی۔ افسوس مرحومہ نے ... صبح کو ... انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی خوبیوں کی مالک تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، بہت ہی نیک ... تھیں۔ ... اور ... علی اور ... علی صاحب کے ساتھ برادر کے شریک ہیں۔ خدا مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحومہ بعد مغرب آبائی قبرستان قریب ... باغ میں ... اعجاز علی مرحوم اپنے ... کے قریب دفن ہوئیں۔

موسم

بہت خراب ہو رہا ہے نزلہ، زکام، بخار تیزی کا ہے۔ چیچک بھی چند دنوں سے ... قریب قریب ہر گھر میں ... مریض ہیں اور ... کے واقعات بھی سننے میں آ رہے ہیں۔

علالتیں

انجم سلطانہ دختر مولانا ... مصطفیٰ حیدر صاحب چیچک میں مبتلا ہو گئی تھیں مگر خدا کا شکر ہے کہ خسرہ ہی رہیں اور پانچویں دن اٹھ گئیں۔ اثرات ابھی ضرور باقی ہیں۔ خدا کرے وہ بھی جلد رفع ہو جائیں۔

فرخ سلطانہ دختر بصیر الدین حسین صاحب کو بھی درد زہ شدید بخار آیا۔ ... کے بعد خسرہ ... الحمد للہ بخیر و خوبی ... گئیں۔

مولوی محمد عاصم صاحب کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوف ... گئے تھے ... کمی کی شکایت تھی۔ معمولی دواؤں کا استعمال ہوتا رہا۔ آخر کار ڈاکٹر ... صاحب اور ڈاکٹر ... کے ... دونوں نے ... تشخیص کیا کہ ... کے اندر آپریشن ہونا چاہئے ورنہ اس کے بعد آپریشن کے قابل بھی نہیں رہے گا۔ ... تشویش پیدا ہو گئی۔ ... ایک جرمن ڈاکٹر ... گھنٹہ میں زیادہ کامیاب ثابت ہوا ہے اس کو دکھایا گیا۔ اس نے آپریشن سے اختلاف کیا۔ ... کا استعمال اور ... تجویز کئے ہیں۔ ... خدا موصوف کو شفا عطا فرمائے۔

بعد کی خبر

اللہ کا شکر ہے کہ افاقہ نظر آ رہا ہے۔ ... تحلیل ہو رہی ہے۔

مرتضیٰ علی عباسی صاحب کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ موصوف ... میں مبتلا ہیں۔ خدا صحت دے۔

عزیز الحسن صاحب صدیقی ... کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ پاکستان سے واپس آ گئے ہیں اور بیمار ہیں۔ لکھنؤ میں غالباً خرابی طبیعت کی وجہ سے ... سیدھے ... چلے گئے۔ ... سے آ رہی ... بیگم ... مصطفیٰ علی عباسی ... کرنے آیا تھا کہ یہاں کی طبیعت زیادہ خراب ہے ... بہرحال مصطفیٰ علی صاحب ... لے گئے ہیں۔ تفصیل ... معلوم نہیں ہو سکی۔

عبد الواسع علوی پسر عبد العزیز مرحوم کے ... کا ... آتے ہیں ... تیز ... ہو گیا ... بمشکل ... ہو گیا ... الحمد للہ کہ ... سکون ... ہے۔

بیگم ... رہی ہیں۔ اللہ جلد صحت دے۔

بیوہ وزیر احمد مرحوم ... معلوم ہوا ہے کہ ... طبیعت سکون پذیر ہو رہی تھی کہ دوبارہ ... پھر ایک جھٹکا شدید بخار کا ... جس سے طبیعت پھر گر گئی۔ نقاہت ابھی حالت پر ہے۔ خدا صحت دے۔

بیگم عبد الکریم صاحب علوی ... کی اطلاع ملی ہے ... معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ کی شدید علالت کی خبر ... گذشتہ اشاعت میں شائع ہوئی تھی اب الحمد للہ چند روز سے طبیعت ... ہو رہی ہے ... انشاء اللہ ... اور منشی عبد الکریم صاحب ... ہی تھا دونوں وطن واپس آ گئے ہیں۔ ہماری دلی دعا ہے کہ خدا جلد صحت عطا فرمائے۔

عامر سلمہ پسر قاضی ... علی عباسی کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ... دن سے ... بخار میں مبتلا ہے۔ آج چند روز ... علاج ڈاکٹری ہے۔ خدا جلد صحت دے۔

بیگم صادق حسن صاحب کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ شدید انفلوئنزا میں مبتلا ہو گئی تھیں۔ تین چار دن انتہائی تکلیف رہی۔ ڈاکٹر عزیز ... صاحب ... اب طبیعت سکون پذیر ہے۔ موصوفہ کی دو بچیاں شدید کھانسی میں مبتلا ہیں ... شفا دے۔

شجاع پسر ولی الدین صاحب لکھنؤ کی خبر ہے کہ ... بہت تعجب ... گیا ... اثر ہوتی تھی ... علاج سے ... الحمد للہ کچھ اچھا ہے۔ کھانسی زیادہ آ رہی ہے۔

میر ... علی ورد کی تصنیف "اچھے اعتقادات"

علمی و ادبی دنیا میں کون شخص ہے جو مولانا کی علمی ادبی قابلیت سے روشناس نہ ہو ... لکھے ہوئے ... نہایت نادر و نایاب ہیں ... انہوں نے ابتدائی ... بچوں کو چھوٹے چھوٹے دینی مسائل سے واقف کر دیا ... تصنیف "اچھے اعتقادات" نادر اور ... تصنیف ہے ... دکان ... بند کر دیا ... خوبی ہے ... اردو بولی ... ہندی ... کی نظر ... دلائل اور ... کو ... پیش کر دیا ہے ... سلمان کے گھر میں موجود رہنے والی کتاب ہے ... فرصت ... دیکھنے کی کوشش کیجئے ... ہم سے ... طلب فرمائیے۔

نوٹ: ... ماہ کی ... روزہ ... علالت ... تفصیل ... آئندہ ... تفصیل دیں گے۔

خسرو اکاڈمی کا جلسہ

کو ... یار ... خسرو اکاڈمی ... ہے کہ ... فروری ... حسب اعلان ... کی طرف سے ... دعوت کی ایک نشست ... بجے تک ... خانہ میں ہوئی۔

کامل خاں صاحب کا عزم پاکستان

معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ کامل خاں صاحب اپنی والدہ محترمہ کے، اپنے اعزا و احباب سے ملنے ایک ماہ کے لئے پاکستان جا رہے ہیں ویزا آ چکا ہے۔ خیال غالب ہے کہ وہ ... تک روانہ ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر صاحب کا بچہ چوٹ کھا گیا

موصوف ایک مریض کو دیکھنے گئے ہوئے تھے واپس ہو رہے تھے کہ پیچھے ہی سائیکل ہوا ... تھا۔ ایک بچہ آ رہا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے سائیکل کو دیوار کی طرف کر کے بچانے کی کوشش کی مگر پھر بھی بچہ نہ بچ پایا اور چوٹ کھا گیا ... پر آئی ہے اور ... مرہم پٹی کر دی گئی ہے۔

زائرین کا قافلہ روانہ ہو گیا

امسال ... زائرین کا قافلہ جس میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں ... کر ... روانہ ... کے ... خواجہ غریب نواز اجمیر شریف کے لئے روانہ ہو گیا۔

یہ لوگ دہلی ہوتے ہوئے اور وہاں سے مزارات پر حاضری دیتے ہوئے اجمیر شریف پہنچیں گے۔ واپسی پر آگرہ ہوتے ہوئے واپس ہوں گے۔

سجاد الحسن علوی ... کی تازہ اطلاع سے یہ معلوم کر کے کہ موصوف ... کر دیا اطمینان ہوا۔ ... آپ ... حاصل کر رہے ہیں۔

اس خبر سے معلوم ہوا کہ اعتقاد الحسن علوی ماشاء اللہ اب پہلے سے بہت بہتر ہیں۔ ... چلنے پھرنے کی اجازت بھی مل گئی ہے۔ ... عشرہ میں انشاء اللہ ... واپس آ جائیں گے۔

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ۴) ... حقیقت ... جاتی ہے؟ ... تعجب ... کیوں بھول جاتے ہیں ... ابھی ... ہیں ... زندگی بھی ... جا سکتی ہے ... زندگی ... موت ... سکتی ہے۔